محمد تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں ، لیکن وہ خدا کے پیغمبر ہیں اور نبیوں میں آخری (نبی) ہیں. (۴۰:۳۳)

غیر مسلم کیا کہتے ہیں...

محمد ص

پیغمبرِ اسلام

صلّی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم

یہ مختلف غیر مسلم مشا ہیر، کے مختصر اقوال کا ایک انتخاب ہے، ان میں علماء، مصنفین، فلسفی، شعراء، اورمشرق اورمغرب سے تعلق رکھنے والے سیاسی رہنما شامل ہیں. ہماری معلومات کے مطابق ان میں سے کوئی بھی مسلمان نہیں ہوا ۔ اس لئے، یہ الفاظ، پیغمبر کی زندگی کےمختلف پہلوؤں پر ان کے ذاتی خیالات کا اظہار ہیں.

واشنگٹن ارونگ

(۱۷۸۳ - ۱۸۵۹) معروف بطور پہلا امریکی ادیب

آپ اپنی غذا کے معاملے میں سادہ اور قناعت پسند تھے اور انتہائی باقاعدگی سے روزے رکھا کرتے. آپ تسکین طبع کے لئے لباس کی نمود و نماتش جیسے برذہنی کم مائیگی کے اظہار سے دور تھے ۔ ان کی لباس کی سادگی کبھی بھی متاثر نہ ہوئی. یہ ایک معمولی وجہ سے حاصل ہونے والے امتیاز کی پروا نہ کرنے کا نتیجہ تھا آپ اپنے ذاتی معاملات میں انصاف پسند تھے ۔
آپ دوست اور اجنبی، غریب اور امیر، طا قتور اور کمزور سب سے یکساں سلوک فرماتے، اور عام لوگ آپ سے اس شا ئستہ اخلاق کی بدولت محبت کرتے تھے، جس سے آپ ان کا استقبال کرتے اور ان کی شکایات کو سنتے تھے. آپ کی جنگی فتوحات نے آپ میں کسی قسم کا غرور و تکبر نہیں پیدا کیا جس کی عموما توقع کی جاسکتی ہے اگر فتوحات ذاتی مفادات کے لئے ہوتیں ۔ آپ نے اپنے عروج کے دور میں (سماجی) طور طریق اور وضع قطع کی اسی سادگی کو برقرار رکھا جو آپ کی مشکلات کے دور میں تھی. مصنوعی شا ہا نہ طرز و تکلف سے بالکل دور، آپ کو یہ ناگوار گزرتا اگر کسی کمرے میں داخل ہوتے ہوئے آپ کے لئے کسی غیر معمولی احترام کا ا ظہار کیا جاتا ۔

(*Life of Mahomet* ، لندن، ۱۸۸۹ع، ص ۱۹۲ -۱۹۳، ۱۹۹)

* * * * *

عینی بسانت

(برطانوی مزہبی عالم اور ہندوستانی قومی رہنما، صدر ا نڈین نیشنل کانگر یس ۱۹۱۷)

یہ ناممکن ہے کسی کے لئے کہ وہ عرب کے عظیم پیغمبر کی زندگی و کردار کا مطالعہ کرے، جو جانتا ہو کہ کس طرح سے آپ نے تعلیم دی، کس طرح سے زندگی بسر کی، اور وہ اس عظیم پیغمبر کے لئے انتہائی احترام محسوس کئے بنا رہ سکے جو پروردگار کے معزز ترین پیغمبروں میں سے ہیں ۔ گو کہ جو باتیں میں پیش کروں گی، ان سے کئی لوگ واقف ہونگے، مگر میں خود جب ان کو دوبارہ پڑھتی ہوں تو عرب کے اس عظیم مدرس کے لئے ایک نیا احساس تعظیم، ایک نیا احترام محسوس ہوتا ہے.

(*The Life and Teachings of Muhammad*، مدراس ، ۱۹۳۲، ص ۴)

* * * * *

ایڈورڈ گبن

(۱۷۳۷ - ۱۷۹۴) اپنے دور کا نامور برطانوی تاریخ دان

آپ کی ظرافت خوشگوار اورملنسار، آپ کی سوچ بلند، آپ کی قوت فیصلہ واضح، تیز اور حتمی تھی. آپ باحوصلہ فکر اور عمل کی صلاحیت رکھتے تھے.

(*History of the Decline and Fall of the Roman Empire* ، لندن، ۱۸۳۸، ج ۵، ص ۳۳۵)

پیغمبرِاسلام محمد مصطفیؐ اور آپؐ کی تعلیمات کے بارے میں مزید جاننے کے لئے دیکھیئے

http://www.al-islam.org/faq

مائیکل ایچ ہارٹ

(۱۹۳۲ ۔) پروفیسر برائے فلکیات ، طبیعات اور سائنس کی تاریخ

میرا محمدؐ کا انتخاب کرنا، دنیا کے متاثرکن افراد میں سرفہرست رکھنے کے لئے، شا ید کچھ قارئین کوحیران کر دےاور باقی اس پر اعترا ض کریں، لیکن صرف آپ ہی تاریخ میں ایسے فرد تھے جو روحانی اوردنیاوی دونوں لحاظ سے مکمل طور پر کامیاب ہوئے۔

(*The 100: A Ranking Of The Most Influential Persons In History* ، نیو یارک ، ۱۹۷۸، ص ۳۳)

✶ ✶ ✶ ✶ ✶

ولیم مونٹگمری واٹ

(۱۹۰۹) پروفیسر برائے عربی اور اسلامی علوم ، ایڈن برگ یو نیورسٹی

آپ کا اپنے عقائد کی خاطر تکالیف سے گزرنے کے لئے تیار رہنا، ان لوگوں کا بلند اخلاقی کردار جو آپ پر ایمان لائے اور آپ کو اپنا رہنما تسلیم کیا، اور آخر کار ان کی عظیم الشان کا میا بی، سب آپ کی بنیادی افضلیت کی دلیل ہیں ۔ محمدؐ کو ایک جھوٹا مدعی سمجھ لینے سے مسلئے حل ہونے کے بجائے مزید پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ تاریخ کی عظیم ہستیوں میں سے کسی کو بھی مغرب میں ایسے تنگ نظری سے نہیں سراہا گیا جیسے محمدؐ کو۔

(*Mohammad At Mecca* ، آ کسفورڈ، ۱۹۵۳، صفحہ ۵۲)

✶ ✶ ✶ ✶ ✶

الفونسے ڈی لمارٹائین

(۱۷۹۰ ۔ ۱۸۶۹) فرانسیسی شا عر اور سیاستدان

فلسفی، خطیب، رسول، قانون ساز، مجاہد، نظریات کا فاتح ،معقول مزہبی عقائد بحال کرنے والے، تصورات کے بغیر (عملاً) نظام عبادات کے حامل، بیس علاقائی ریاستوں اور ایک روحانی سلطنت کے بانی، یہ ہیں محمدؐ !! غرض یہ کہ ہر اس معیار اور پیمانے کے مطابق کہ جس سے انسان کی عظمت کا اندازہ کیاجاسکے، ہم یقیناً یہ سوال کرسکتے ہیں کہ کیا محمدؐ سے بڑھ کربھی کوئی ہے ؟؟

(*Histoire De La Turquie*، پیرس، ۱۸۵۴، ج ۲، ص ۲۷۷ ۔۲۷۶، ترجمہ شدہ)

✶ ✶ ✶ ✶ ✶

ریورینڈ بوس ورتھ سمتھ

(۱۷۹۰ ۔ ۱۸۸۴) سابقہ فیلو، **ٹرینیٹی کا لج ، آکسفورڈ**

آپ بیک وقت اپنی ذات میں سیزر (دنیاوی شہنشاہ) بھی تھے اور پوپ (روحانی پیشوا) بھی۔ مگر نہ تو آپ میں پوپ جیسی پرتکلف بناوٹ تھی اور نہ ہی سیزر جیسا سامانِ حرب۔ بغیر کسی لشکر و محافظ، بغیر کسی شاہی محل یا باقاعدہ آمدنی کے، اگر کسی شخص کو یہ کہنے کا حق حاصل ہے کے اس نے صرف اور صرف روحانیت اور خداوندی طاقت کے بل بوتے پر حکومت کی، تو وہ ہیں محمدؐ!! آپ کی طاقت و حکومت دنیاوی ساز و سامان اور دیگر آلاتِ حکومت کی محتاج نہیں تھی

(*Mohammad and Mohammadenism* ، لندن، ۱۸۷۴، ص ۲۳۵)

مو ہن داس کرم چند گاندھی

(۱۸۶۹ ۔ ۱۹۴۸) ہندوستانی مفکر، سیاستدان اور قومی رہنما.

میں متفق ہوتا چلا گیا کہ اس دور میں اسلام نے قرینۂ زندگی میں اپنا مقام بزور تلوار نہیں بنایا بلکہ اس کی وجہ تھی وہ انتہائی سادگی، پیغمبر کا اپنی ذات کو مکمل طور سے فنا کر دینا، اپنے قول کی پابندی، آپ کی اپنے ساتھیوں اور پیروکاروں کے ساتھ گھری وابستگی، آپ کی جراتمندی، بےخوفی، آپ کا خدا اور اپنے مقصد پر کامل یقین... تلوار نے نہیں بلکہ ان خوبیوں نے آپ کے راستے کی ہر مشکل اور رکاوٹ پر قابو پایا۔

(*Young India* (periodical), ، ۱۹۲۸، ج ۱۰)

✶ ✶ ✶ ✶ ✶

ایڈورڈ گبن

(۱۷۳۷ ۔ ۱۷۹۴) اپنے دور کا نامور برطانوی تاریخ دان

محمدؐ کی زندگی کی عظیم کامیابی، بغیرضربِ تلوار کے صرف اخلاقی قوت کے بل بوتے پر حاصل ہوئی

(*History Of The Saracen Empire* ، لندن، ۱۸۴۰)

✶ ✶ ✶ ✶ ✶

جان ولیم ڈریپر

(۱۸۱۱ ۔ ۱۸۸۲) امریکی سا ئنسدان، فلسفی اور تاریخ دان

جسٹینین کی موت کے ۴ سال بعد **۵۶۹** عیسوی میں، عرب کے (شھر) مکہ میں وہ شخص پیدا ہواجس نے نسل انسانی پر، تمام افرادمیں سے، سب سے (زیادہ) گھرا اثر ڈالا، یعنی محمدؐ !!

(*A History of the Intellectual Development of the World*، لندن، ۱۸۷۵، ج ۱، ص ۳۲۹ ۔ ۳۳۰)

✶ ✶ ✶ ✶ ✶

ڈیوڈ جارج ہوگارتھ

(۱۸۶۲ ۔ ۱۹۲۷) انگریزماہر آثارقدیمہ، مصنف اور ایشمولین میوزیم کا منتظم

اہم یا معمولی، ان کے روزمرّہ کے طرزعمل نے ایسا قانون قائم کردیا ہے جس کی لاکھوں افراد آج بھی پیروی و اتباع کرتے ہیں ۔ نسل انسانی کے کسی بھی گروہ نے جتنے افراد کو 'انسانِ کامل' گردانا ہے ان میں سے کسی کا بھی اس قدر مکمل اور باریک بینی سے اتباع نہیں کیا گیا۔ عیسائیت کے بانی کے طریق عمل نے بھی اپنے پیروکاروں کی عام زندگی کو اس قدر متاثر نہیں کیا۔ مزید یہ کہ، کسی بھی مزہب کے بانی کو برتری اور تکریم کے اس بلند مقام پر تنہا نہیں چھوڑا گیا ، جو صرف پیغمبر اسلام کوحاصل ہے۔

(*Arabia* ، آکسفو رڈ، ۱۹۲۲، ص ۵۲)

✶ ✶ ✶ ✶ ✶